سوال

(469) جہری نماز میں بسم اللہ جہری پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض علماء سورۃ فاتحہ اور دوسری سورۃ کی، نماز میں جہری قرأت کی ابتداء میں ''بسم ا الرحمن الرحیم'' پڑھتے ہیں بعض دونوں جگہ حذف کردیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ قرآن مجید میں صرف دو سورتوں کو جدا کرنے کے لیے ہے تو کیا یہ صرف قرآن مجید میں لکھنے کے لیے ہے نمازوں میں پڑھنے کے لیے نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں سورت کے ساتھ (بسملہ) کی جہری یا سری قرأت کے بارے یہ دونوں طرح کی روایات وارد ہیں۔ ترجیح اس بات کو ہے کہ (بسملہ) کی قرأتِ سری کی جائے اور جو لوگ کلیۃً حذف کے قائل ہیں یہ نظریہ صحیح احادیث کے منافی ہونے کی بناء پر غیر درست ہے۔

سماحۃ الشیخ ابن باز ''فتح الباری'' کے حاشیہ پر رقمطراز ہیں:

'وَالصَّوابُ تَقدِیمُ مَا دَلَّ عَلَیہِ حَدِیثُ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ مِن شَرعِیَّةِ الاِسرَارِ بِالبَسمَلَةِ لِصِحَّتِہٖ ، وَصَرَاحَتِہٖ فِی ہٰذِہِ المَسئَلَةِ، وَکَونُہٗ نَسِیَ ذَالِکَ ثُمَّ ذَکَرَہٗ لَایَقدَحُ فِی رِوَایَتِہٖ، کَمَا عُلِمَ ذٰلِکَ فِی الاُصُولِ، وَالمُصطَلَحِ ۔ وَ تُحمَلُ رِوَایَةُ مَن رَوَی الجَہرَ بِالبَسمَلَةِ عَلٰی اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ کَانَ یَجہَرُ بِہَا فِی بَعضِ الاَحیَانِ، لِیَعلَمَ مَن وَرَائَہٗ اَنَّہٗ یَقرَأُہَا۔ وَبِہٰذَا تَجتَمِعُ الاَحَادِیثُ ۔ وَقَد وَرَدَت اَحَادِیثُ صَحِیحَةٌ تُوَیِّدُ مَا دَلَّ عَلَیہِ حَدِیثُ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ مِن شَرعِیَّةِ الاِسرَارِ بِالبَسمَلَةِ ۔' فتح الباری ٢/٢٢٩

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 399